Posted on Kitab Nagri

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

Posted on Kitab Nagri

سانوں عشق نے کملا کیتا

از قلم۔لاریب آرزو

پہلی قسط۔۔۔۔۔۔

kidnaping base romantic novel

"آرزو بیٹا یہاں آجائو۔۔۔۔۔۔میں تھک گیا ھوں مجھ سے نھیں چلا جا رھا اپنے بابا کو تنگ مت کرو"

مراد خان کی سانس پھول گئ تھی۔

"میں نے تو کھا تھا میرا ھاتھ مت چھوڑیں لیکن اپ نے چھوڑ دیا اب نھیں آئوں گی آپ کے پاس"

آرزو نے روتے ھوئے کھا تھا۔

ایم سوری میری جان۔۔۔اب تمھارا ھاتھ نھیں چھوڑوں گا۔۔وعدہ ھے میرا پلیز رک جاو "

Posted on Kitab Nagri

مراد خان جتنا اس کے قریب جانے کی کوشش کرتے وہ اتنی ھی دور ھو جاتی پھر وہ دھند میں کہیں گم ھو گئ۔

"آرزو کہاں ھو میری جان پلیز اپنے بابا کو تنگ مت کرو میرے پاس آجاو ارزو۔۔۔۔۔ آرزو۔۔۔۔ آرزو کہاں ھو۔۔۔ آرزو جواب دو۔۔۔۔۔۔۔ آرزو بیٹا۔۔۔۔ آرزو۔۔۔۔۔" مراد خان پاگلوں کی طرح چیخ رھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بابا سمبھالیں خود کو۔۔۔۔۔۔ بابا اٹھ جائیں۔۔۔ بابا کیا ھو گیا ھے آپ کو" بختاور کے جھنجوڑنے پر مراد خان نے آنکھیں کھولیں تھیں۔

آرزو کو دیکھا میں نے۔۔۔ کہاں ھے وہ۔۔۔ مجھے تنگ کر رھی ھے ناں میں ابھی اسے ڈھونڈ تا ھوں۔۔۔ آرزو باھر آجاو تمھیں بھوک لگی ھو گی ۔۔۔۔ آرزو میری جان "

مراد خان بیڈ سے اٹھ کر آرزو کو ڈھونڈنے لگا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

ضبط کے باوجود بختاور کی آنکھوں سے آنسو ٹوٹ کر گرے تھے۔

آرزو نہیں ہے بابا۔۔۔۔ آرزو یہاں نہیں ہے "بختاور نے تھک کر کہا تھا۔

تم جھوٹ بول رہے ہو۔۔۔ آرزو یہیں ہے وہ بس مجھے تنگ کرنے کیلیئے چھپ گئ ہے۔۔۔۔۔۔ آرزو بیٹا آ جاو۔۔۔ آرزو میری جان "

مراد خان کا لہجہ بھیگ گیا تھا۔

آرزو نہیں ہے بابا پلیز سمجھنے کی کوشش کریں۔۔ آپ کو اس طرح دیکھ کر مجھے تکلیف ہوتی ہے پلیز بابا رحم کریں ہم پر "

بختاور کے چیخنے پر مراد خان روتے ہوئے نیچے بیٹھا تھا۔

اسے ڈھونڈ کے لاو بختاور۔۔ اسے کہیں سے بھی ڈھونڈ کے لاو میں مر جاوں گا پلیز اپنی بہن کو لے کر آو "

مراد خان کی حالت دیکھ کر بختاور نے انہیں اپنے سینے سے لگایا تھا۔

"سلمان گیا ہے آرزو کو ڈھونڈنے۔۔ وہ آرزو کو لے آئے گا آپ حوصلہ رکھے پلیز بابا اس طرح مت کریں "

Posted on Kitab Nagri

اتنے سال گزر گئے کب ملے گی آرزو۔۔۔۔ پتہ نہیں کھاں ھو گی میری بیٹی۔۔۔۔ کس حال میں ھو گی ۔۔۔۔پلیز کہیں سے بھی میری آرزو کو ڈھونڈ کے لاو" مراد خان کی حالت دیکھ کر بختاور بھی ٹوٹ گیا تھا ۔۔۔۔

" آپ کیسے ھیں بابا" مدھو نے کمرے میں داخل ھوتے ھوئے پوچھا تھا۔

"میں ھمیشہ کی طرح ٹھیک ھوں۔۔۔اور تم ھمیشہ کی طرح ٹھیک نہیں ھو" بابا نے اسے دیکھ کر کھا تھا۔

"مجھے کچھ نہیں ھوا بابا میں بلکل ٹھیک ھوں"

"ایسا مت کرو مدھو پلیز بیٹا یہ سختی کا خول اتار دو۔۔۔کیوں خود کو اتنی تکلیف دیتی ھو بھول کیوں نہیں جاتی سب کچھ"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ ھمیشہ ایک ھی بات کیوں کرتے ھیں بابا۔۔۔ جبکہ آپ اچھے سے جانتے ھیں کہ ایسا نہیں ھو سکتا ۔۔۔۔۔۔میں اپنی آخری سانس تک کچھ بھی بھول نہیں سکتی"

Posted on Kitab Nagri

"کیسے بھولو گی۔۔۔جب تک اپنے ماضی کی نشانیاں اپنے وجود پر لے کر گھومو گی تم کچھ بھول ھی نہیں سکتی۔۔۔۔۔۔اتار کیوں نہیں دیتی یہ پائل اور انگوٹھی کیوں اپنے زخموں کو بھرنے نہیں دیتی "

بابا نے تیز لہجے میں کھا تھا۔

"وعدہ کیا تھا بابا کبھی نہیں اتاروں گی اپنا وعدہ نہیں توڑ سکتی میں۔۔۔۔۔۔۔جب بھی قدم اٹھاتی ھوں اس پائل کی آواز مجھے ان سب کا دھوکہ یاد دلاتی ھے۔۔۔۔۔میں نہیں چاھتی کہ کبھی ان سب سے میرا سامنہ ھو لیکن ۔۔۔۔۔اگر تقدیر نے کبھی مجھے ان سب کے سامنے لا بھی دیا تو مجھے گزرے وقت کا ھر لمحہ ھر تکلیف یاد ھو گی میں ان سے اپنے سوالوں کے جواب لے پاوں گی۔۔۔۔۔۔۔اور رھی خوشی کی بات۔۔۔۔۔۔

تو میرے خوش رھنے کی ھر وجہ 6 سال پہلے ھی دفن ھو گئی تھی۔۔۔۔میں جو ھوں۔۔۔۔ جیسی ھوں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔اب یہی ھوں"

بابا نے غور سے اس کے چھرے پر کچھ تلاشا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

مگر وھاں سوائے نفرت کے اور کچھ نہیں تھا۔

"چلتی ھوں بابا آفس کیلیئے لیٹ ھو رھا ھے"

مدھو کے جانے کے بعد بابا نے نم آنکھوں سے اوپر دیکھا تھا۔

"تو سب کچھ کر سکتا ھے۔۔۔میری بیٹی پر دیا کر۔۔۔ کسی کو بھیج جو میری بیٹی کو ھنسنا سکھائے۔۔۔اسے جینا سکھائے۔۔۔درد کے صحرا میں اس پر ٹوٹ کر برسے اور اسے اندر تک سیر اب کر دے۔۔۔کوئی تو ھو جس پر مدھو کی سختی اثر نہ کرے۔۔۔جو اسے ایک بدتمیز لڑکی کی طرح نہیں بلکہ ایک عام سی معصوم لڑکی کی طرح دیکھے۔۔۔کسی کو بھیج۔۔۔ کسی کو تو بھیج دے جو میری بیٹی کی زندگی بنا دے "

بابا نے ھاتھ اٹھا کر کھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔۔آپی۔۔۔۔۔مدھو جیسے ھی آفس سے آئی گیت کی زوردار آواز سنائی دی تھی۔

" ۔۔۔آپی۔آپی۔آپی۔۔میری اچھی آپی۔۔ تمھیں پتہ ھے کیا ھوا ھے

گیت اس کے ھاتھ پکڑتے ھوئے بولی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

پہلے سانس لے لو پھر بتاو کہ کیا ھوا ھے"

مدھو نے اپنے ھاتھ چھڑا کر کھا تھا۔

آپی۔۔یو نو واٹ ائی ایم سو ھیپی۔۔۔میرا بیسٹ فرینڈ ارجن واپس آگیا ھے وہ دو سال پہلے اپنی فیملی کے ساتھ لندن شفٹ ھو گیا تھا لیکن اب وہ ھمیشہ کے لیے واپس آگیا ھے میں اس سے ملنے جاوں"گیت نے اپنی خوشی کی ڈیٹیل بتاتے ھوئے پوچھا تھا۔

مدھو نے خاموشی سے اسے گھورا تھا۔

گیت اسکی نظروں کا مفہوم سمجھ کر صوفے پر جا بیٹھی تھی۔

جان بوجھ کر ایسی شکل بناتی ھے۔۔۔پتہ جو ھے میں اسکی اداس شکل نہیں دیکھ سکتی" مدھو اس کا اترا چہرہ دیکھ کر بڑبڑائی تھی۔

ٹھیک ھے چلی جاو۔۔۔لیکن جلدی آجانا "

مدھو نے اپنی سختی سائیڈ میں رکھ کر کھا تھا۔

تھینک یو آپی۔۔تم بھت اچھی ھو آئی لو یو سو مچ "

گیت نے اسکی طرف فلائنگ کس اچھالی اور اپنا پرس اٹھا کر باھر چلی گئ تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

آپی یہ گیت اتنی جلدبازی میں کھاں جارھی تھی "

رشی نے اندر آتے ھوئے پوچھا تھا۔

ارجن سے ملنے گئی ھے"

واٹ۔۔۔۔ارجن واپس آگیا ھے؟

ھاں۔۔۔واپس آگیا ھے۔۔اس میں اتنی حیرانی والی کیا بات ھے وہ لڑکا ٹھیک نہیں ھے کیا؟

نہیں آپی وہ بھت اچھا ھے۔۔۔دراصل ارجن نے مجھے بتایا ھی نہیں کہ وہ آرھا ھے ابھی کل ھی تو میری بات ھوئی تھی اس سے۔۔۔۔شائد سرپرائز دینا چاھتا تھا "

رشی نے مسکرا کر کھا تھا۔

اچھا آپی میں بھی ارجن سے مل کر آتا ھوں "

رشی نے اسے دیکھ کر کھا اور باھر بڑھ گیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

تم بابا کو کھانا دے آئی ھو"

مدھو نے رات کا کھانا ٹیبل پہ لگاتی گیت سے پوچھا تھا۔

جی آپی میں بابا کو کھانا دے آئی ھوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔آپ بھی کھانا کھالیں"

گیت نے کرسی گھسیٹ کے بیٹھتے ھوئے کھا تھا۔

تھوڑی دیر بعد کھانا کھاتے ھوئے مدھو کی نظر گیت پہ پڑی تھی۔وہ کھانا نھیں کھا رھی تھی۔ مسلسل کچھ سوچے جا رھی تھی۔

کچھ کھنا ھے تمھیں؟

مدھو نے اسکی طرف دیکھ کر کھا تھا۔

جی آپی۔۔۔۔۔۔۔۔۔دراصل بات یہ ھے کہ کل شام کو ارجن نے اپنے سارے دوستوں کو پارٹی دی ھے۔۔۔۔۔۔۔۔اور رشی کے ساتھ ساتھ مجھے بھی خاص طور پر انوائٹ کیا ھے کیا ھم دونوں جاسکتے ھیں؟

Posted on Kitab Nagri

گیت نے ھچکچاتے ھوئے پوچھا تھا۔

مدھو کا کھانا کھاتا ھاتھ رکا تھا۔

تمھیں نھی لگتا کہ تم دونوں مجھ سے کچھ زیادہ ھی امید کر رھے ھو؟ جبکہ تم جانتے ھو کہ ایسی فضول پارٹیز میں جانے کی اجازت میں تم دونوں کو نھیں دیتی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مدھو نے تیز آواز میں پوچھا تھا۔

ایم سوری آپی ھم دوبارہ اس بارے میں بات نھیں کریں گے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

رشی نے گیت کی طرف دیکھ کر کھا تھا۔

کھانا کھانے کے بعد مدھو اپنے کمرے میں چلی گئ تھی۔

گیت صبح صبح ھی بابا کو چائے دینے آئ تھی۔

بابا یہ آپ کی چائے "

Posted on Kitab Nagri

گیت نے کپ سائیڈ ٹیبل پر رکھتے ھوئے کھا تھا۔

اجازت ملی جانے کی؟

بابا نے اسے دیکھتے ھوئے پوچھا تھا۔

آپ کا اندازہ بلکل درست تھا آپی نے منع کر دیا"

گیت نے انکے پاس بیٹھ کر کھا تھا۔

میں نے کھا بھی تھا کہ میں خود بات کروں گا مد ھو سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔شاید میرے کہنے پر مان جاتی"

کوئی بات نھی بابا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔آپی ھمارے بھلے کیلیئے ھی منع کرتی ھے"

گیت نے مسکراتے ھوئے کھا تھا۔

اچھا تم گھر جاو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں اس سے بات کروں گا "

بابا نے اس کے سر پر ھاتھ رکھتے ھوئے کھا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

بابا کا کمرہ چول کے گیٹ کے پاس تھا۔ جبکہ مدھو، گیت اور رشی دوسری منزل پہ بنے اپارٹمنٹ نما گھر میں رہتے تھے۔ وہ چول بابا کا اپنا تھا۔ جو انھوں نے کرائے پر چڑھا رکھا تھا۔ مدھو ان کی بڑی بیٹی تھی۔ گیت اور رشی مدھو سے ایک سال چھوٹے تھے اور دونوں جڑواں تھے۔ گیت اور رشی کو جب بھی کسی بات کی اجازت لینی ہوتی وہ بابا کی بجائے مدھو سے بات کرتے ان دونوں کیلیئے وہ انکی ماں جیسی تھی۔

مدھو آفس جانے سے پہلے بابا سے ملنے آئی تھی۔

مدھو مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے"

میں جانتی ہوں بابا آپ کو کیا بات کرنی ہے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مدھو نے انکے پاس بیٹھ کر کہا تھا۔

"بتاؤ پھر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کیوں منع کیا تم نے گیت اور رشی کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ دونوں کو نسا روز پارٹیز میں جاتے ہیں۔۔۔۔۔۔پہلی بار کسی پارٹی میں جانے کا کہا ہے دونوں نے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ان کا دل چاہ رہا ہو گا اپنے دوستوں کے ساتھ انجوائے کرنے اور تم نے انھیں منع کر دیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"انھیں اجازت دے کر آئی ھوں بابا۔۔۔۔۔۔۔۔۔ان کا اترا چہرہ مجھ سے نھیں دیکھا گیا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

مدھو نے انکی طرف دیکھ کر کھا تھا۔۔۔اور آفس چلی گئ تھی۔۔۔۔بابا کو اسکی بات سن کے تسلی ھوئ تھی۔

۔۔۔"واو گیت آج تو کمال ھی ھو گیا

۔۔۔۔مجھے نھیں لگتا تھا کہ آپی مان جائے گی۔۔۔۔۔۔۔۔"

رشی نے کچن میں آتے ھوئے کھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ھماری خوشی کیلیئے کچھ بھی کر سکتی ھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جتنا سخت وہ اوپر سے نظر آتی ھے اتنی سخت ھے نھیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بھت پیار کرتی ھے ھم دونوں سے۔۔۔۔۔۔۔۔"

گیت نے مسکراتے ھوئے کھا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

اچھاتم جلدی سے کام ختم کرو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔پھر شوپنگ پہ چلتے ھیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔ "

رشی نے کافی کپ میں ڈالتے ھوئے کھا تھا۔

رشی میرے پاس بھت کپڑے ھیں انھیں میں سے کوئی پہن لوں گی۔۔۔۔ "

گیت نے برتن دھوتے ھوئے کھا تھا۔

آپی اپنا کریڈٹ کارڈ دے کر گئی ھے۔۔۔۔۔۔۔۔اور یہ بھی کھہ کے گئی ھے کہ تم پارٹی کیلئے اچھے سے کپڑے لینا اور کالج کیلئے بھی چند سوٹ لے لینا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تمھیں شاید یاد نھیں۔۔۔۔۔۔۔۔ "

رشی نے اسے دیکھ کر کھا تھا۔

اچھا بابا ٹھیک ھے میں کام ختم کر کے آتی ھوں "

گیت نے برتن سمیٹتے ھوئے کھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

شام کو مدھو آفس سے آئی تو نہانے چلی گئی نہانے کے بعد وہ چائے بنانے کیلیے باھر آئی تھی۔

گیت استری سٹینڈ سے اپنا دوپٹہ اٹھا رھی تھی تبھی اس نے مدھو کو دیکھا تھا۔

سفید کلر کے لہنگا چولی میں دوپٹہ گلے میں ڈالے کھلے گیلے بالوں میں وہ سادگی میں بھی غضب ڈھا رھی تھی۔

وہ تھی ھی اتنی خوب صورت کہ اسے دیکھ کر انسان رک جائے۔۔۔۔۔۔ سرخ و سفید جلد۔۔۔ بڑی بڑی براؤن آنکھیں۔۔۔ گلابی سے ھونٹ۔۔۔۔ وہ ھر قسم کے بناوٹی

میک اپ سے پاک سامنے والے کو ساکت کر جاتی تھی۔

واوا پی تم کتنی خوب صورت لگ رھی ھو "

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گیت کے کہنے پر مدھو نے خود پر نظر ڈالی تھی۔

وہ بغیر چادر لیے کمرے سے باھر کم ھی آتی تھی۔

اسے خود کو چھپا کے رکھنا اچھا لگتا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

مدھو نے کمرے میں جا کر چادر پہنی اور اپنے لیے چائے بنانے لگی تھی۔

ارجن مجھے لینے آیا ھے آپی۔۔۔میں چلتی ھوں۔۔۔ "

گیت نے اپنا موبائل اٹھاتے ھوئے کھا تھا۔

تم اس کے ساتھ کیوں جا رھی ھو رشی کھاں ھے۔۔"

مدھو نے اسے گھورا تھا۔

رشی کو کچھ کام تھا وہ تو چلا گیا ھے۔۔۔۔۔۔۔۔پلیز آپی مجھے جانیں دیں۔۔۔۔"

گیت نے التجا کی تھی مدھو کو اس کا کسی لڑکے کے ساتھ اتنی رات کو جانا پسند نہیں گیت یہ بات اچھے سے جانتی تھی۔

ٹھیک ھے جاو۔۔ پہنچتے ھی مجھے کال کر دینا۔۔۔"مدھو کے کہنے پر گیت باھر بھاگی تھی۔۔

گیت کو گئے کافی ٹائم ھو گیا تھا۔

لیکن اس نے کال نہیں کی تھی۔

مدھو کو پریشانی ھو رھی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

رشی بھی کال نہیں اٹھا رھا تھا مدھو کا دل گھبرانے لگا تھا وہ ایسی ھی تھی گیت اور رشی کیلیے بھت جلدی پریشان ھو جاتی تھی۔

اب پریشانی کے ساتھ ساتھ اسے غصہ آنے لگا تھا

تبھی لینڈ لائن پر کال آئی تھی

ھیلو کون بول رھا ھے۔۔۔ "

مدھو نے جلدی سے پوچھا تھا۔

میں نیشا بات کر رھی ھوں گیت کی دوست۔۔۔۔۔۔ گیت اور ارجن کا ایکسیڈنٹ ھو گیا ھے وہ دونوں سٹی ھسپتال میں ھیں۔۔۔ "

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مدھو کے ھاتھ سے ریسیور چھوٹ گیا تھا۔

گیت۔۔۔ نہیں۔۔۔۔۔۔ اسے کچھ نہیں ھو سکتا۔۔۔۔۔ "

Posted on Kitab Nagri

وہ بے ساختہ باھر بھاگی تھی۔

چول کے باھر اسے کوئ ٹیکسی نہیں ملی تھی۔

وہ اپنا لہنگا سمبھالے ھسپتال کی طرف بھاگی تھی۔

اسکے سر سے چادر اتر گئ تھی۔

سڑک کے کنارے بھاگتے ھوئے اسکا پاوں پھسلا تھا۔

اور وہ روڈ پر گری تھی۔

گاڑی اسکے بھت قریب آ کے رکی تھی۔

گاڑی چلانے والا جلدی سے باھر نکلا تھا۔

آپ ٹھیک تو ھیں ناں میڈم۔۔۔۔"

اس نے ھیڈ لائٹس کی روشنی میں گری مدھو سے پوچھا تھا۔

مدھو نے اپنے چھرے سے بال ھٹا کر اسے دیکھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

سامنے والا اسے دیکھ کر ساکت رہ گیا تھا۔

مدھو جلدی سے اٹھی تھی۔

اور ھسپتال کی طرف بھاگی تھی۔

اس لڑکے نے مسکرا کر آپنے بالوں میں ھاتھ پھیرا تھا۔

جاری ہے

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

Posted on Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com